Articles of Faith

آرٹیکل برائے عقیدہ

تعارف:

یہ بین الاقوامی لوگوز اپاسٹلک چرچ آف گوڈ کے آرٹیکل برائے عقیدہ ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ ہم بطور کلیسیا کیا ایمان رکھتے ہیں اور کیا بطور سچی تعلیم قبول کرتے ہیں۔ چونکہ اُن کی بُنیاد صرف خُدا کا کلام ہے، یہ آرٹیکل برائے عقیدہ اُن کی بُنیاد ہیں جن پر ہم عمل کرتے ہیں۔ لوگوز اپاسٹلک چرچ آف گوڈ کا رُکن بننے کے لئے ہر شخص کو اصولی طور پر اِن آرٹیکل برائے عقیدہ سے اتفاق کرنا ہوگا۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ لازماً اُن پر یقین رکھیں یا سب کُچھ سمجھیں جو یہاں پر لکھا ہوا، کیونکہ ایمان اور جانکاری متحمل مُطالعہ سے آتی ہے اور اِس میں وقت لگتا ہے۔

نمبر 1۔ اکلوتا خُدائے برحق۔

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ صرف ایک خُدائے برحق ہے (استعثنا 6:4؛ یسعیاہ 44:6؛ یوحنا 17:3؛ پہلا کرنتھیوں 8:6)، جو ابدی اور دائمی ہے (پیدائش 21:33؛ استعثنا 33:27؛ یسعیاہ 40:28؛ یرمیاہ 10:10؛ رومیوں 16:26)، خُودکفیل یعنی اُسے دوام کیلئے کسی کی ضرورت نہ تھی (خروج 3:14)، لاتبدیل یعنی وہ تبدیل نہیں ہوتا (ملاکی 3:6؛ یعقوب 1:17)، قادرِ مُطلق، یعنی کُل اختیار رکھنے والا (پیدائش 17:1؛18:14؛ ایوب 42:2؛ لوقا 1:37؛ مُکاشفہ 19:6)؛ ہر جگہ موجود، یعنی وہ ہر جگہ موجود تھا (پہلا سلاطین 8:27؛ زبور 139:3-10؛ یرمیاہ 23:23)، سب کُچھ جانتا ہے (پہلا تواریخ 28:9؛ ایوب 37:16؛ یسعیاہ 46:10؛ متی 24:36)، پاک (خروج 15:11؛ پہلا پطرس 1:15-16؛ مُکاشفہ 4:8؛15:4)، اور کُلی، لاتقسیم الوہیت رکھتا تھا۔ وہ اندیکھا خُدا ہے (کُلسیوں 1:15؛ پہلا تمیتھیس 1:17؛ عبرانیوں 11:27؛ پہلا یوحنا 4:12)؛ صُورت میں کلام (یوحنا 1:1) اور صفت میں رُوح (یوحنا 4:24)۔ خُدا کی دیگر صفات اور اخلاقی قدریں درج ذیل ہیں: پیار (پہلا یوحنا 4:8؛4:16)، نُور (پہلا یوحنا 1:5)، رحم (زبور 103:8؛ 136:1-26)، شائستگی (دُوسرا سیموئیل 22:6؛ زبور 18:35)، راستبازی (عزرا 9:15؛ زبور 129:4)، نیکی (دُوسرا تواریخ 7:10؛ رومیوں 2:4)، مُنصف (استعثنا 33:21؛ یسعیاہ 45:21)، وفاداری (پہلا کرنتھیوں 10:13؛ پہلا یوحنا 1:9)، سچائی (استعثنا 32:4؛ زبور 31:6؛ یوحنا 17:17)، اور فضل (زبور 103:3؛ پہلا پطرس 5:10)۔ یہ اکلوتا برحق خُدا اپنے آپ کو پُرانے عہد نامے میں کئی انداز میں ظاہر کرتا ہے، آگ میں اور بادل میں (خرُوج 13:21؛14:24؛ گنتی 14:14)، اور نبیوں کے وسیلہ سے

(عبرانیوں 1:1)۔ نئے عہدنامے میں، وہ باپ کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے(یوحنا 6:27؛ پہلا کرنتھیوں 8:6؛ گلتیوں 1:1؛ افسیوں 4:6؛ پہلا پطرس 1:2)، جو اپنے آپ کو اپنے بیٹے یسوع مسیح میں ظاہر کرتا ہے(متی 1:23؛ یوحنا 1:1 اور 1:14 کے ساتھ؛ دُوسرا کرنتھیوں 5:19؛ پہلا تیمتھیس 3:16)، اور رُوح القدس کے طور پر (اعمال 4-5:3؛ پہلا کرنتھیوں 3:16 اور 6:19 کے ساتھ)۔

نمبر 2۔ یسوع مسیح، خُدا کا بیٹا۔

یسوع کنواری سے پیدا ہوا(یسعیاہ 7:14؛ متی 23-1:21)، لیکن خُدا اُس کا باپ تھا(متی 1:18;1:20)، اِس لئے باپ کی طرف سے وہ الٰہی تھا، لیکن ماں کی طرف سے وہ انسان تھا۔ اِس لئے وہ خُدا کا بیٹا اور ابنِ آدم کے طور پر جانا گیا۔ یہ حقیقت کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا تھا، اِس کی گواہی خُود باپ دیتا ہے(متی 3:17;17:5؛ مرقس 1:11؛ لوقا 3:22)، فرشتے دیتے ہیں(متی 1:18;23؛ لوقا 32-1:28) یوحنا اصطباغی دیتا ہے(یوحنا 1:34)، یسوع کے شاگرد دیتے ہیں(متی 16:16؛ یوحنا 1:49;6:69;20:31)، اور بہت سے دُوسرے دیتے ہیں۔ یسوع خُدا کا بیٹا ہونے سے بھی بڑھکر تھا، وہ انسانی صُورت میں خُدا کا ظہور تھا؛ ''خُدا جسم میں ظاہر ہوا'' (پہلا تیمتھیس 3:16)، ''خُدا مسیح میں تھا'' (دُوسرا کرنتھیوں 5:19)، ''کلام خُدا تھا'' (یوحنا 1:1) اور ''کلام مجسّد ہوا'' (یوحنا 1:14)۔ پولُوس رسول کہتا ہے، ''کیونکہ الُوہیت کی ساری معموری اُسی میں مُجسم ہو کر سکُونت کرتی ہے'' (کُلسیوں 2:9)، ''کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سکونت کرے'' (کُلسیوں 1:19)۔ اِس لئے اپنی انسانیت میں یسوع انسان تھا لیکن اپنی الوہیت میں وہ تھا اور خُدا ہے۔ یسوع نے دُنیا میں گُناہ سے پاک زندگی بسر کی (عبرانیوں 15-4:14؛ پہلا پطرس 22-2:21؛ پہلا یوحنا 3:5) اور جب وہ صلیب پر موا تو اُس نے دُنیا کے گُناہوں کے لئے کفارہ ادا کیا تا کہ وہ معافی پائیں (یسعیاہ 6-53:5؛ پہلا پطرس 2:24؛ پہلا یوحنا 2:2)۔ اِس لئے وہ دُنیا کا نجات دہندہ تھا اور ہے(لوقا 1:11؛ یوحنا 4:42؛ فلپیّوں 3:20؛ دُوسرا تیمتھیس 1:10؛ طیطس 2:13)، وہ خُدا اور انسان کے درمیان اب واحد ثالث ہے(پہلا تیمتھیس 2:5) اور آسمان اور زمین کا سارا اختیار رکھتا ہے(متی 28:18)۔ وہ دُنیا میں دوبارہ آئے گا، مُستقبل میں تا کہ یروشلیم کے خلاف اکٹھے ہونے والے لشکروں کو آگ سے ہلاک کرے گا (زکریاہ 5-14:1 ;15-14:12 دُوسرا تھسلنیکیوں 9-1:7؛ دُوسرا پطرس 12-3:10؛ مُکاشفہ 16-19:11)، اِس موجودہ دور کے آخری دن راستباز مُردوں کو زندہ کرے گا(یوحنا 6:39-40;6:44;6:54;11:24) اور اُن کو ایک لحہ میں بدل ڈالے گا جو زندہ اور باقی ہوں گے(پہلا کرنتھیوں 52-15:51؛ پہلا تھسلنیکیوں 17-4:16)۔ یسوع پھر زمین پر خُدا کی بادشاہی قائم کرے گا اور ایک ہزار برس کیلئے حکومت کرے گا۔

نمبر 3۔ رُوح القُدس:

یہ حقیقت کہ رُوح القُدس خُود خُدا ہے واضح ہے کیونکہ خُدا رُوح ہے (یوحنا 4:24)، اور وہ پاک ہے (خُروج 15:11؛ پہلا پطرس 1:15-16؛ مُکاشفہ 4:8;15:4)، اور رُوح صرف ایک ہی ہے (افسیوں 4:4)۔ کلام مُقدس کے دیگر حصے بھی اِس کی تصدیق کرتے ہیں:

(اعمال 5:3-4) ''مگر پطرس نے کہا اَے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوح القُدس سے جھوٹ بولے ۔۔۔۔۔۔۔۔ تُو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا''۔

نیز موازنہ کریں:

(پہلا کرنتھیوں 3:16) ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مُقدس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے''۔

(پہلا کرنتھیوں 6:19) ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوح القدس کا مقدس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں''۔

نمبر 4۔ خُدا کا نام

پُرانے عہدنامے میں خُدا اپنے آپ کا حوالہ دینے کے لئے بہت سے مختلف نام، خطابات استعمال کرتا ہے۔ ''ال El''، ''الوہ Eloah'' اور ''الوہم Elohim'' اِن سب کا ترجمہ مختلف مقامات پر خُدا کیا گیا ہے۔ ''El ال'' کئی مرکبات میں استعمال ہوا ہے۔ چار حروف YHVH یہواہ بہت زیادہ عام ہیں اور ان کا عموماً ترجمہ خُداوند ہے۔ یہ بہت سے مرکبات ناموں میں استعمال ہوا ہے اور اِس لا اصل تلفظ یقین کے ساتھ نامعلوم ہے لیکن مُمکنہ طور پر ''یہواہ'' Yahveh, Yahoh, Yahuh ہے۔ نئے عہدنامے میں خُدا اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے جو ہمیں باپ کی پرستش سکھاتا ہے (یوحنا 4:24) اور باپ سے دُعا مانگنا سکھاتا ہے (متی 6:9؛ لوقا 11:2؛ یوحنا 16:23)۔ پس نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی کے لئے جو صرف برحق خُدا سے تعلق رکھتا ہے، ''باپ'' خُدا کو مُخاطب کرنے کا دُرست انداز ہے (رومیوں 1:7؛ پہلا کرنتھیوں 1:3؛ دُوسرا کرنتھیوں 1:2 وغیرہ)۔

نمبر 5۔ رُوح القدس کا بپتِسمہ:

خُدا ایوئیل نبی کے وسیلہ سے اپنے لوگوں کے لئے رُوح القدس کے بپتِسمہ کا وعدہ کرتا ہے (یوئیل 29-2:28) نیز یوحنا اصطباغی کے وسیلہ سے (متی 3:11؛ مرقس 1:8؛ لوقا 3:16؛ یوحنا 1:33)، یسوع کے وسیلہ سے (مرقس 16:17؛ لوقا 11:13؛ یوحنا 7:3-39;14:16-17;14:26؛ اعمال 1:5)، اور پطرس رسُول کے وسیلہ سے (اعمال 39-2:15-18;2:38)۔ رُوح القدس کے بپتِسمہ کا مقصد ہمیں خدمت کے لئے قوت سے لبریز کرنا ہے (لوقا 4:14؛ اعمال 1:5؛ رومیوں 15:13,15:19)، ہمیں غیر زُبانیں بولنے کے اہل کرنا (اعمال 2:4;10:46;19:6)، رُوحانی نعمتیں پانے کے اہل کرنا (پہلا کرنتھیوں 11-12:1)، اور ہمیں مسیح میں مُہر کرنا ہے (دُوسرا کرنتھیوں 22-1:21؛ افسیوں 1:13-14;4:30)۔ اِس کا پہلا انڈیلا جانا پنتیکوست کے روز ہوا تھا:

(اعمال 2:4) ''اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی''۔

یہ بپتِسمہ کبھی کبھار اِس بات کا بھی تجربہ ہوتا ہے جب وہ پہلی بار ایمان لاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کُرنیلیس اور اُس کا گھرانہ (اعمال 46-10:44)، لیکن لاتعداد جگہوں پر یہ اِس بات کے بعد کا تجربہ ہے جب کوئی نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے (اعمال 8:5-17;19:1-6)۔ یہ ایسا تجربہ ہے جس کی سب مسیحیوں کو ضرورت ہوتی ہے تاکہ اپنے مسیحی چال چلن میں کامل ہوسکیں، کیونکہ یہ ایسی الٰہی قوت بخشتا ہے جس کی ہمیں رُوحانی زندگی گُزارنے کے لئے اور مسیح کے گواہ ہونے کے لئے ضرورت ہوتی ہے (لوقا 24:49؛ اعمال 1:8)۔

نمبر 6۔ غیر زُبانیں بولنا:

غیر زُبانیں بولنا رُوح القدس کا الٰہی ظہور ہے، جو لوگوں کو بولنے کی قوت دیتا ہے (اعمال 2:4)، یا تو انسانوں کی زُبان بولنا، یا فرشتوں کی (پہلا کرنتھیوں 13:1)۔ غیر زُبانیں بولنا سچے ایمانداروں کی علامت ہے، ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے وہ میرے نام سے۔۔۔۔نئی نئی زُبانیں بولیں گے''، (مرقس 16:17)، اور ایسا کرنے کی قابلیت رُوح القدس کے بپتِسمہ سے آتی ہے (اعمال 2:4;10:44-46;19:6)۔

ہمیں کیوں غیر زُبانیں بولنی چاہئے؟ یہ غیر ایمانداروں کے لئے نشان ہے (یسعیاہ 28:11؛ مرقس 16:17؛ پہلا کرنتھیوں 22-14:21

)، یہ ہمارے ایمان کو قائم کرتی ہیں (پہلا کرنتھیوں 14:4؛ یہوداہ 20)، یہ ہمیں خُدا کی کامل مرضی کے موافق دُعا کرنے کی قوت بخشتی ہیں (رومیوں 27-8:26؛ افسیوں 6:18) ؛ اور یہ ہمیں خُدا کا واجب طور شُکر ادا کرنے کے قابل کرتی ہیں (پہلا کرنتھیوں 17-14:14)۔ایسی غیر زُبان بولنا جو رُوح القُدس کے بپتسمہ کا ظہور ہونا چاہئے اور غیر زُبانوں کے نعمت کے درمیان فرق ہوتا ہے (پہلا کرنتھیوں 31-12:28)۔ غیر زُبانوں کی نعمت صرف رُوحانی نعمتوں کا حوالہ ہے جو خُدا نے کلیسیا میں وضع کی، اور پوچھا گیا سوال (آیت 30-29)، آیات 28 اور 31 میں ذکر کی گئی نعمتوں کا حوالہ ہے۔ ''کیا سب طرح طرح کی زُبانیں بولتے ہیں'' (آیت 29) ''طرح طرح کی زُبانیں'' کی نعمت کا حوالہ ہے (آیت 28) اور ''غیر زُبانوں'' کا نہیں ہے (پہلا کرنتھیوں 14:2,4,14,19,27) جو ہم رُوح القُدس کے بپتسمہ کے ساتھ پاتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ سب طرح طرح کی زُبانیں بولنے کی نعمت نہیں پاتے، لیکن اِس کا اُن غیر زُبانوں سے مُبالغہ نہیں ہونا چاہئے جو رُوح القُدس کے بپتسمہ کا ثبوت ہے۔

نمبر 7۔رُوحانی نعمتیں:

نو رُوحانی نعمتیں ہوتی ہیں جو کِسی بھی شخص پر ظاہر ہوتی ہیں جو رُوح القُدس میں بپتسمہ پاتا ہے۔ وہ حکمت کا کلام، علم کا کلام، ایمان، شفا کی نعمت، معجزے کرنا، نبوت، رُوحوں کی فکر، طرح طرح کی زُبانیں اور زُبانوں کا ترجمہ ہیں۔ (پہلا کرنتھیوں 10-12:8)۔ یہ سب کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتی ہیں (پہلا کرنتھیوں 12:7)، اور کلیسیا کو یسوع مسیح کی آمدِ ثانی کی تیاری کے اہل کرنے کے لئے (مُکاشفہ 19:7)۔ کُچھ کہتے ہیں کہ رُوحانی نعمتوں کا اب دور گُزر گیا ہے، لیکن یہ غلط ہے کیونکہ آخری دنوں میں دو نبی یروشلیم میں نبوت کریں گے (مُکاشفہ 11:3)، معجزے کریں گے (مُکاشفہ 11:6)، اور مخالف مسیح کے ہاتھوں ہلاک ہونگے جو حیوان کہلاتا ہے (مُکاشفہ 11:7)۔ پولُوس ہمیں بتاتا ہے، ''تُم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو'' (پہلا کرنتھیوں 12:31)، تا کہ وہ ڈھونڈیں جائیں اور ایمان کے وسیلہ سے پائی جائیں۔

نمبر 8۔نجات:

چونکہ ہر کسی نے خُدا کے خلاف گُناہ کیا ہے (رومیوں 3:10;3:23؛ پہلا یوحنا 1:8;1:10)، ہر کِسی کو نجات کی ضرورت ہے۔ خُدا نے یہ نجات بخشی جب اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو صلیب پر مصلُوب ہونے کے لئے بھیجا اور دُنیا کے گُناہوں کا مول ادا کرنے کے لئے تا کہ وہ معاف ہوں (یسعیاہ 6-53:5؛ رومیوں 5:8؛ پہلا پطرس 2:24؛ پہلا یوحنا 2:2)۔ نجات پس یسوع مسیح کے وسیلہ ہی سے ہے:

(اعمال 4:12) ''اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں''۔

خُدا کے رضا سب کے لئے یہ ہے کہ وہ نجات پائیں (پہلا تمیتھیس 4-2:3؛ دُوسرا پطرس 3:9) اور یہ ہمیں نعمت کے طور پر ملتی ہے:

(افسیوں 2:8) ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے''۔

نجات کے لئے پہلا قدم نئے سرے سے پیدا ہونا ہے، کیونکہ یسوع کہتا ہے، ''کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا''۔ (یوحنا 3:3)، ''جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا'' (یوحنا 3:5)، اور ''تُمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرُور ہے''۔ (یوحنا 3:7)۔ یہ وہ ہے جب یسوع مسیح کا رُوح پہلی بار کسی شخص میں داخل ہوتا ہے، کُلی طور نہیں لیکن نوزائیدہ بچے کی مانند (پہلا کرنتھیوں 3:1؛ پہلا پطرس 2:2)۔ پھر تب سے یہ بڑھوتری کا عمل ہوتا ہے (پہلا پطرس 2:2)، اور جب تک بالیدہ مسیح ہم میں سکونت نہیں کرتا (گلتیوں 4:19؛ پہلا یوحنا 5:18)۔ کوئی بھی یسوع مسیح کے رُوح کے کسی حد تک کے بغیر نجات نہیں پاتا (رومیوں 8:9؛ دُوسرا کرنتھیوں 13:5؛ کُلسیوں 1:27؛ پہلا یوحنا 5:12)۔

چونکہ نجات ایمان کے وسیلہ سے ہوتی ہے (افسیوں 2:8؛ دُوسرا تمیتھیس 3:15؛ پہلا پطرس 1:5)، جو ''اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے'' (عبرانیوں 11:1)، پھر ہم اسے کامل طور پر ظاہری معنوں میں اب نہیں پاتے، لیکن یہ مُستقبل میں حاصل ہوگا (مرقس 16:6؛ اعمال 15:11؛ رومیوں 13:11؛ فلپیوں 2:12؛ پہلا پطرس 1:5;1:9)، جب یسوع واپس آئے گا (عبرانیوں 9:28)۔ ہمارے حصہ کے طور پر، ایماندار کو گُناہ سے توبہ کرنی ہوگی (لوقا 13:3؛ اعمال 2:38;17:30)، یسوع مسیح پر ایمان لائے (یوحنا 1:12;3:16;3:36)، اُس کا اقرار کرے (متی 33-10:32؛ رومیوں 10-10:9)، اور ایمان کے وسیلہ سے فرمانبردار بنے (عبرانیوں 5:9) اور خُدا کی مرضی پوری کرے (متی 7:21؛ یوحنا 14:12؛ پہلا یوحنا 2:17)۔

نمبر 9: توبہ اور گُناہوں کی مُعافی:

توبہ کے لئے یونانی لفظ ''میٹا نو ئیا Metanoia'' ہے جس کا لغوی مطلب ہے ''بعدِ خیال''۔ توبہ کے لئے فعل یونانی لفظ ''میٹا نو ئیو Metanoeo'' ہے جو دو الفاظ ''میٹا Meta'' جس کا مطلب ''بعد'' اور ''ناؤس nous'' جس کا مطلب ''سوچ، خیال، جانکاری'' ہے۔ توبہ سے سوچ، خیال اور جانکاری تبدیل ہونی چاہئے۔ گُناہ فوری طور پر ہمارے دل سے مٹ نہیں جاتا جس لمحے ہم یسوع پر ایمان

لاتے ہیں، اِس لئے توبہ بہت ضروری ہے، کیونکہ یہ ہمارے دل سے گُناہ کو مٹاتی ہے(حزقی ایل 18:30-31؛ مرقس 1:4؛ لوقا 24:47؛اعمال2:38)۔توبہ کے لئے تقریباً نو اقدامات ہیں جو درج ذیل ہیں:

(1) یسوع پر ایمان لائیں (اعمال 10:43;13:38)۔اِس کے بغیر کوئی بھی سچی مُعافی نہیں کیونکہ اُس نے ہمارے گُناہوں کی مُعافی کے لئے مُول ادا کیا ہے(یسعیاہ 53:5؛ پہلا پطرس 2:24؛ پہلا یوحنا 3:5)،اور وہی ایک ہے جو ہمیں گُناہوں سے مُخلصی بخشتا ہے(متی 1:21؛اعمال3:26؛ پہلا پطرس 2:24)۔

(2) خُدا سے مُعافی کے لئے دُعا مانگیں (دُوسرا تواریخ 7:14؛زبور 32:5-6؛اعمال 8:22)۔

(3) خُدا سے ہر گُناہ کا اقرار کریں (زبور 32:5;51:2-3؛امثال 28:13؛ پہلا یوحنا 1:9)۔

(4) اپنے گُناہ کے لئے پشیمان ہوں (زبور 38:18؛واعظ 7:3؛دُوسرا کرنتھیوں 7:8-11)۔

(5) گُناہوں سے کنارہ کریں (یسعیاہ 1:16-18؛یرمیاہ 36:3؛حزقیال 18:21-22؛دُوسرا تیمتھیس 2:19)۔

(6) اپنے سابقہ گُناہوں سے مُکمل تعلق ختم کردیں (یوشع 7:11-12؛یسعیاہ 27:9؛اعمال 19:18-19)۔

(7) جہاں مُمکن ہو سکے حقدار کو اُس کا حق واپس کریں (خرُوج 22:1-7؛حزقی ایل 33:14-16؛لوقا 19:8)۔

(8) خُدا کے کلام سے اپنے دل اور دماغ کی تجدید کریں (یوشع 1:8؛زبور 1:2;119:11؛رومیوں 12:2؛افسیوں 4:23؛کُلسیوں 3:10؛عبرانیوں 8:10-12)۔

(9) خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کریں اور نیک کام کریں (یسعیاہ 1:16-18؛حزقی ایل 18:21-22;33:14-16؛افسیوں 4:28؛یعقوب 4:17)۔

ہر مسیحی کو دِلجمعی سے توبہ کرنی چاہیئے، کیونکہ خُدا نے سب انسانوں کو ہر جگہ حُکم دیا ہے کہ وہ توبہ کریں (اعمال 17:30)۔یسوع نے کہا، ''اگر تُم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے'' (لوقا 13:3)،اور کہ ''یرُوشلیم سے شرُوع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُس کے نام سے کی جائے گی''۔(لوقا 24:47)۔

نمبر 10: الٰہی شفا:

الٰہی شفا، انسانی جسم پر معجزاتی شفا ہوتی ہے جو صرف خُدا کی معجزاتی قوت کے وسیلہ سے ہوتی ہے۔خُدا کو شفا کے لئے ادویات یا سرجری کی ضرورت نہیں ہوتی، اور اُس نے ہمیشہ اپنے لوگوں کو شفا دی ہے جب وہ اُس سے ایمان لاتے ہوئے مانگتے ہیں۔پہلا عہد جو خُدا نے بنی

اسرائیل کے ساتھ مُلک مصر سے واپسی پر کیا وہ شفا کا عہد تھا، جو فرمانبرداری سے مشرُوط تھا جہاں وہ اپنے آپ کو اُن پر ''میں خُداوند تیرا شافی ہوں'' کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔(خروج 15:26)۔

اپنی دُنیاوی مُنادی کے دوران، یسوع نے شفا دی ''اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے''۔(اعمال 10:38)، ''اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا''(متی 4:23)، ''بہت سے جن میں بدرُوحیں تھیں''(متی 8:16)، ''اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا''(متی 9:35)، ''اور اُس نے سب کو اچھا کیا''(متی 12:15)، ''اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھا کیا''(متی 14:14)، ''لنگڑوں، اندھوں، گُونگوں، ٹُنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو''(متی 15:30)، ''اور اندھے اور لنگڑے''(متی 21:14)، ''اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے''(مرقس 6:56)، ''اُن میں سے ہر ایک''(لوقا 4:40)، ''اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے''(لوقا 6:18)، ''اور سب کو''(لوقا 6:19)، ''اور جو شفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شفا بخشی''(لوقا 9:11)، کسی شک سے بالاتر ہوتے ہوئے یہ ثابت کرتے ہوئے کہ یہ خُدا کی مرضی تھی کہ ہر ایماندار شفا پائے۔کلام مُقدس میں کہیں بھی یہ نہیں دیکھا گیا کہ یسوع کسی کو شفا دینے سے قاصر رہا ہو جس نے اُس سے کہا ہو اور کسی کو بھی شفا دینے سے انکار کیا ہو جس نے اُس سے کہا ہو اور وہ ''کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''(عبرانیوں 13:8)۔اُس نے اپنے شاگردوں کو بھی اختیار اور قُدرت بخشی کہ وہ ہر طرح کے بیمار اور کمزور کو شفا دے سکیں۔(متی 10:1؛ لوقا 9:1;10:19)، اور اُنہیں حُکم دیا، ''بیماروں کو اچھا کرنا۔مُردوں کو جِلانا، کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا، بدرُوحوں کو نکالنا''(متی 10:8)۔

جب خُداوند یسوع مسیح نے صلیب پر اذیت جھیلی اور جان دی، تو اُس نے ہماری جان کی نجات کے ساتھ ساتھ ہمارے بدنوں کی شفا کے لئے مول ادا کیا:

(یسعیاہ 53:5)''تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں''۔
(متی 8:17)''اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور اور بیماریاں اُٹھالیں''۔
(پہلا پطرس 2:24)''اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شفا پائی''۔

اِس سے ہم جانتے ہیں کہ بدن کے لئے الٰہی شفا کفارے میں ہے اور شفا سب کو دستیاب ہے جو ایمان لاتے ہیں۔یسوع نے ایمانداروں کے بارے میں کہا، ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے''۔(مرقس 16:18)۔شفا کی نعمت کلیسیا میں خُدا نے قائم کی ہے (پہلا کرنتھیوں 12:28)، اور یعقوب اپنے تمام کلیسیاؤں کو خط میں لکھتا ہے: ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بُزرگوں کو بُلائے اور وہ

خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی'' ۔(یعقوب 5:14-16)۔الٰہی شفا ہمیشہ اُس کے لوگوں کے لئے خُدا کی مرضی ہوتی ہے،اور اِس کا وعدہ آج کی کلیسیا کے لئے ہے۔

نمبر 11: پانی کے بپتسمہ کا آرڈیننس:

نئے عہد نامے میں ، پانی کا بپتسمہ ہمیشہ کِسی شخص کے یسوع پر ایمان لانے کے فوراً بعد ہوتا تھا (اعمال 8:36-38;10:47;19:1-5)۔صحیح طریقہ پانی میں مُکمل اُترنے کا ہے جو یسوع کی درج ذیل باتوں کی علامت ہے:

(1) اُس کی موت (پانی میں اُترنا)،(رومیوں 6:3;6:4)،
(2) اُس کا دفن کیا جانا (پانی میں نیچے جانا)،(رومیوں 6:4؛کُلسیوں 2:12)،اور
(3) اُس کا جی اُٹھنا (پانی میں سے باہر آنا)،(کُلسیوں 2:12؛ پہلا پطرس 3:21)۔

دُرست نام (مطلب اختیار) جس میں بپتسمہ دینا چاہئے (یونانی: این en) وہ خُداوند یسوع مسیح ہے، جو اصل طریقہ ہے اور شاگرد ہمیشہ ایسا کرتے تھے (اعمال 2:38;10:48؛کُلسیوں 3:17) نام (مطلب کردار) باپ اور بیٹے اور رُوح الُقدس کا ہے (متی 28:19) جس میں ہم بپتسمہ پاتے ہیں (یونانی: eis)،اور نہ کے نام (اختیار) ہے جس سے ہم بپتسمہ پاتے ہیں،اور اِس لئے پانی کے بپتسمہ کا کُلیہ نہیں ہے۔

نمبر 12: پاؤں دھونے کا آرڈیننس:

فسح کے کھانے کے دوران [''شام کا کھانا کھاتے وقت'' (یوحنا 13:2) ترجمے کی غلطی ہے] یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے: (یوحنا 13:4-5) ''یسوع نے دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لیکر اپنی کمر میں باندھا۔ اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شرُوع کئے'' اُس نے پھر کہا، ''پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو، کیونکہ میں نے تُم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں تُمہارے ساتھ کیا ہے تُم بھی کیا کرو'' (یوحنا 13:14-15)۔ اِس لئے یسوع کے اِن الفاظ کے سبب، ہم ہمیشہ خُداوند کے کھانے سے

پیشتر جس کا یہ عملی نمونہ تھا پاؤں دھونے کے حُکم کو یاد کرتے ہیں۔ مردوں کو مردوں کے پاؤں دھونے چاہیئے اور عورتوں کو عورتوں کے۔

نمبر 13: عشائے ربانی کا آرڈیننس:

ہمارے خُداوند کے پکڑوائے جانے کی رات، اُس نے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا کھایا۔ جب یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو چُکا (یوحنا 13:2-17) اور یہوداہ جا چُکا تھا (یوحنا 13:27-30)، تو یسوع نے روٹی توڑنے اور مے پینے کا حُکم جاری کیا (متی 26:26-28؛ مرقس 14:22-24؛ لوقا 22:19-20؛ پہلا کرنتھیوں 11:23-25)۔ ہم اِس حُکم کو یسوع کے الفاظ کی وجہ سے مانتے ہیں:

(لوقا 22:19؛ پہلا کرنتھیوں 11:24) ''میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو''۔
(یوحنا 6:53) ''جب تک تُم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پیئو تُم میں زندگی نہیں''۔
(پہلا کرنتھیوں 11:24-25) ''اور شُکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے لئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو''۔

یسوع نے بے خمیری روٹی اور انگور کے پھل کے استعمال کا حُکم دیا جو لغوی طور پر اُس کے شکستہ بدن اور خُون بہا کی علامتیں ہیں۔

نمبر 14: دس احکامات:

جب خُدا نے اسرائیل کو دس احکامات دیئے (خرُوج 20:2-17؛ استثنا 5:6-21)، اُس نے بلند آواز سے خُود اُن سے بات کی (خرُوج 20:22؛ 20:1؛ استثنا 5:22؛ 5:4) تقریباً بیس لاکھ لوگوں سے بات کی۔ اُس نے کہا کہ ''میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا اور اپنے مُنہ کی بات کو نہ بدلُونگا'' (زبور 89:34) اور چونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتا (گنتی 23:19؛ طیطس 1:2)، دس احکامات آج بھی قائم ودائم ہیں۔ اُس نے اُنہیں خُود دو پتھر کی تختیوں پر بھی لکھا (استثنا 5:22)، وہ ''خُدا ہی کی بنائی ہوئی تھیں'' (خرُوج 32:16) اور ''اُس کی صنعت کامل ہے'' (استثنا 32:4)۔ ہمیں اُن کو رُوحانی معنوں میں بھی پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ ''تاکہ شریعت کا تقاضا ہم پورا ہو جو جسم کے مُطابق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابق چلتے ہیں'' (رومیوں 8:4)، اور یہ مُحبت سے مُمکن ہوتا ہے (متی 27:37-40)۔

یسوع نے خُود دس احکامات کی تصدیق کی:

(متی 19-5:17) ''یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہوں ۔منسُوخ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہوں ۔کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں گے ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے ۔پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کِسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا''۔

(متی 19-19:16) ''اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد میں کون سی نیکی کروں تا کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر ۔اُس نے اُس سے کہا کون سے حُکموں پر؟ یسوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر زنا نہ کر ۔چوری نہ کر ۔جھوٹی گواہی نہ دے ۔اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کی اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند مُحبت رکھ''۔

یسوع کے اِن الفاظ کے سبب، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمیں دس احکامات کی رُوح کو قائم رکھنا چاہئے، سبت کے دن سمیت جس کی یسوع نے خُود تعمیل کی (متی 9:35;4:23؛ مرقس 6:2؛ لوقا 4:16;4:31;6:6;13:10)۔ نئے عہد کے حصہ کے طور پر دس احکامات اب ایمانداروں کے دلوں پر لکھے جائیں گے (یرمیاہ 31:33؛ عبرانیوں 8:10;10:16)۔

نمبر 15: راستبازی اور بری ٹھہرایا جانا:

بری ٹھہرایا جانا اور راستبازی ایک ہی یونانی اور عبرانی الفاظ کے مختلف تراجم ہیں اور لازمی طور اِس کا ایک ہی مطلب ہے ۔ یہ ہوسکتا ہے خُدا کے ساتھ راست حیثیت میں ہونے کی حالت کا حوالہ ہوسکتا ہے یا گُزشتہ گُناہ سے آزاد ہوتے ہوئے خُدا کے ساتھ راست حیثیت میں ہونے کی حالت ہوسکتی ہے ۔(یسعیاہ 26-43:25؛ اعمال 13:39؛ رومیوں 8-3:25;4:6)، موجودہ گُناہ سے پاک ہونا (واعظ 7:20؛ حزقی ایل 3:20؛ رومیوں 20-6:18؛ 10-3:9؛ پہلا کرنتھیوں 15:34؛ پہلا پطرس 2:24)، مُحبت سے تحریک پاتے ہوئے ایمان میں عمل کرنا (افسیوں 6:14 کا پہلا تھسلنیکیوں 5:8؛ رومیوں 13-4:11؛ گلتیوں 5:6 سے موازنہ کریں)، خُدا کے کلام پر ایمان رکھنا (رومیوں 24-4:3;4:21 گلتیوں 3:6؛ یعقوب 2:23)، اپنے دل میں خُدا کی شریعت رکھنا (زبور 31-37:30؛ یسعیاہ 51:7)، اور خُدا کے کلام کی فرمانبرداری میں چلنا (یسعیاہ 8-58:6؛ 48:18؛ حزقی ایل 9-18:5؛ رومیوں 18-2:13;6:16؛ متی 25-7:24 کا امثال 12:7 سے موازنہ کریں۔)

نئے عہد نامے میں بری ٹھہرایا جانا خُدا کی طرف سے فضل سے مُفت نعمت ہے (رومیوں 18-5:15;3:24؛ طیطس 3:7)، جو یسوع مسیح کا فضل ہے (یوحنا 17-1:16؛ رومیوں 2-5:1؛ گلتیوں 1:6؛ طیطس 7-3:5)۔ ہم اُس کی راستبازی سے بری ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (رومیوں 10:8;18:5؛ پہلا کرنتھیوں 30:1؛ فلپئیوں 11:1)، اُس کے ایمان سے (رومیوں 22:3؛ گلتیوں 2:16;3:22؛ فلپئیوں 3:9)، اُس کے جی اُٹھنے سے (رومیوں 4:25؛ پہلا کرنتھیوں 18-15:16؛ پہلا پطرس 4-1:3)، اُس کے خون سے (رومیوں 5:9؛ پہلا یوحنا 1:7؛ مُکاشفہ 14-1:5;7:13)، اُس کے علم سے (یسعیاہ 53:11؛ پہلا کرنتھیوں 15:34؛ فلپئیوں 10-3:7)، اور اُس کے نام میں خُدا کی رُوح سے (پہلا کرنتھیوں 6:11)۔ اِس لئے یہ یسوع مسیح کا سکونت کرنے والا رُوح ہے جو ہمیں بری ٹھہراتا ہے، جس کے بغیر ہم نجات نہیں پا سکتے (رومیوں 8:9؛ دُوسرا کرنتھیوں 13:5؛ پہلا یوحنا 12-5:11)۔

نمبر 16: پاکیزگی:

خُدا خوفی کی زندگی، خُدا کے ہر فرزند کی زندگی کی خصُوصیت ہونی چاہئے اور ہمیں خُدا کے کلام میں دئے گئے نمونے اور مثال کے مُطابق زندگی گُزارنی چاہئے۔

(طیطس 12-2:11) ''کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بے دینی اور دُنیاوی خواہشوں کا انکار کر کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گُزاریں''۔
(پہلا پطرس 23-2:21) ''اور تُم اِسی کے لئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔ نہ اُس نے گُناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچے انصاف کرنے والے کے سُپرد کرتا تھا''۔
(عبرانیوں 12:14) ''سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا''۔
(پہلا پطرس 16-1:15) ''بلکہ جس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِس لئے کہ میں پاک ہوں''۔

ہم ہر اُس قسم کے لباس کو رد کرتے ہیں جو غیر ضروری طور پر مہنگا ہو، جسم کی نُمائش کرتا ہو (پہلا تیمتھیس 2:9)، یا لوگوں میں حرص پیدا کرے، جیسے کہ بدن کے ساتھ چمٹا ہوا لباس (متی 5:28)، یا مرد عورتوں کا لباس پہنے ہوئے یا عورتیں مردوں کا لباس پہنے ہوئے (استعثنا 22:5)۔ عورتیں اپنے آپ کو ڈھکے بغیر کُھلے عام بچوں کو بریسٹ فیڈ مت کروائیں۔ ہم ہر قسم کے دُنیاوی کھیل اور تفریح، اور غیر اخلاقی

ریڈیو پروگرام، موسیقی اور خاصکر ٹیلیویژن پروگراموں کے حق میں نہیں ہیں۔ہم نصیحت کرتے ہیں کہ ہمارے لوگ اپنی رپوحانی ترقی کے مفاد کی خاطر اِن چیزوں سے دُور رہیں۔

نمبر 17: طلاق اور دوبارہ شادی:

ابتدا میں خُدا نے ایک انسان اور ایک عورت کو بطور میاں بیوُی اکٹھے رہنے کے لئے بنایا۔(پیدائش 1:27;2:18;2:21-24)،اور اُن کو اب موت کے جُدا کرنے تک اکٹھے رہنا چاہیئے (رومیوں 7:1-3؛ پہلا کرنتھیوں 7:39)۔یسوع نے حُکم دیا کہ مرد و عورت جُدا متھوں (متی 19:6؛ مرقس 10:9) اور اِس لئے طلاق کے خلاف تھا۔وہ مزید برآں کہتا ہے کہ اپنے شریک حیات سے علیحدگی لیکر کسی دُوسرے سے شادی کرنا زنا کاری ہے (متی 5:32;19:9؛ مرقس 10:11-12؛ لوقا 16:18؛ رومیوں 7:3)،اور صرف ایک چھُوٹ دیتا ہے جو کہ ''حرامکاری'' ہے (متی 5:32;19:9)۔یہ حرامکاری کسی ایک ساتھی کا اُس رشتے سے باہر کسی کے ساتھ زنا کاری کرنا نہیں ہے، بلکہ یہ غیر شرعی شادی کے تعلقات کے اندر حرامکاری کا حوالہ ہے، جو کبھی کسی نکتے پر خُدا نے منع کیا تھا۔اور وہ درج ذیل ہیں:

الف: کسی قریبی رشتہ دار کے ساتھ کسی بھی قسم کا حریصانہ تعلق (احبار 18:6-18;20:11-12;20:14;20:17; 20:19-20) ۔ یہ حرامکاری ہے۔

ب: کسی بھی قسم کا ہم جنسی کا تعلق (احبار 18:22; 20:12؛ استعثنا 22:5؛ رومیوں 1:24-29)۔ یہ حرامکاری ہے۔

ج: کسی بھی قسم کا حرامکاری کا تعلق جس میں کوئی ایک پہلے سے شادی شُدہ ہو اور جس کا پہلا ساتھی زندہ ہو (متی 5:32;19:9؛ مرقس 10:11-12؛ لوقا 16:18؛ رومیوں 7:3)۔ یہ حرامکاری ہے اور کسی ایک کے لئے کم از کم زنا کاری بھی۔کوئی بھی شخص اِس غیر شرعی شادی کے تعلقات سے آزاد ہو اور جس نے پہلے شادی نہ کی ہو، وہ اپنے شریک حیات کے ساتھ بنا زنا کاری کئے دوبارہ شادی کر سکتا ہے (متی 5:31-32; 19:9)۔

د: کسی بھی قسم کی کثیر الازدواجیت (پہلا تمیتھیس 3:2;3:12)، یہ حرامکاری اور زنا کاری ہے۔اگر شریک حیات کو چھوڑ دیا جائے اور کسی دُوسرے کے ساتھ شادی کر لی جائے تو یہ زنا کاری ہے (متی 5:32;19:9؛ مرقس 10:11-12؛ لوقا 16:18؛ رومیوں 7:3)، پھر شریک حیات سے علیحدگی لئے بغیر کسی اور سے شادی کرنا بھی زنا کاری ہے۔

بیوائیں دوبارہ شادی کرنے کے لئے آزاد ہیں اگر وہ چاہیں تو، لیکن ''صرف خُداوند میں''۔(پہلا کرنتھیوں 7:39؛ پہلا تمیتھیس 5:14)۔

نمبر 18: انسانی حکومت:

ہم انسانی حکومت کے ادارے کو ایک الٰہی منصب کے طور مانتے ہیں، اور اِس لئے اپنی حکومت سے وفاداری کا اقرار کرتے ہیں اور اپنے مُلک کے قوانین کا بھی (رومیوں 13:1-6؛ پہلا پطرس 2:13-14)۔ تاہم اِس کے لئے چند لوازمات ہیں، اور وہ درج ذیل ہیں:

(1) جب مُلک کا قانون خُداوند یسوع مسیح کے نام میں مُنادی پر پابندی لگائے (اعمال 4:17-20)۔

(2) نئے عہد نامے میں، کلام مُقدس ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم انسانی زندگی کے خلاف ہتھیار مت اُٹھائیں، ''نہ کسی پر ظُلم کرو'' (لوقا 3:14)، ''کہ شریر کا مُقابلہ نہ کرنا'' (متی 5:39)، ''سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے'' (عبرانیوں 12:14)۔ (نیز متی 26:52؛ رومیوں 12:19؛ یعقوب 5:6؛ مُکاشفہ 13:10 کو بھی دیکھیں) ہمیں یقین رکھتے ہیں اور اِن کی تشریح اِس مقصد کے لئے کر رہے ہیں کہ مسیحی خُون مت بہائیں، نہ ہی انسانی جان لیں۔ اِس لئے ہم لڑائیوں میں حصہ لینے، جنگوں، اسلحہ کے زور پر بغاوت، املاک کی بربادی کے خلاف ہیں۔ نیز اِن میں سے کسی کی مدد کرنا یا انسانی زندگی کی حقیقی تباہی کے بھی۔

(3) جب کسی مُلک کا قانون خُدا کے کلام کے خلاف ہو۔ اِس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے، ہم سب ارکان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ قانون کی پاسداری کرنے والے شہری بنیں، اور اپنی ذمہ داری سمجھیں کہ اپنی حکومت کے لئے دُعا مانگیں (پہلا تمیتھیس 2:1-4)۔

نمبر 19: خُفیہ گروہ:

ہم پُختگی سے یقین رکھتے ہیں کہ کلیسیا کے ارکان کا کسی بھی قسم کے خفیہ گروہوں، یا کسی اور تنظیم یا نظام سے ناطہ نہ رکھیں جہاں بے دینوں کے ساتھ کسی حلف کے ذریعے رفاقت ہو (متی 5:33-37؛ دُوسرا کرنتھیوں 6:14-18؛ افسیوں 5:11؛ یعقوب 5:12)۔

نمبر 20: دہ یکیاں اور نذرانے:

دہ یکی، کسی شخص کی کُل آمدن یا اِس سے زیادہ کا دسواں حصہ ہوتا ہے۔ دہ یکی خُدا کے معاشی منصُوبے کا اپنے کام کے لئے مہیا کرنے کے واسطے حصہ ہے اور یہ ابراہام کے وقت سے ہے (پیدائش 14:18-20؛ عبرانیوں 7:1-4)۔ یہ یعقوب کے دور میں بھی جاری رہا (پیدائش 28:20-22)، اور مُوسیٰ کو دی جانے والی شریعت کا بھی حصہ تھا (احبار 27:30؛ استثنا 14:22؛ ملاکی 3:10)۔ دہ یکی خُدا کے لئے ہوتی ہے (احبار 27:30-34)، لیکن لاویوں کی خدمات کے لئے استعمال ہوتی تھی (گنتی 18:21-29؛ استثنا

26:12)، اور مسافروں، بیوائیوں اور یتیموں کی معاونت کے لئے ہوتی ہے (استعثنا 26:12;14:28؛ اعمال 6:1-3)۔ دہ یکی حقیقتاً ایمان کا فعل ہے کیونکہ خُدا نے برکت کا وعدہ کیا ہے، اگر ہم ایسا کرتے ہیں اور لعنت کا اگر ہم نہیں کرتے (ملاکی 3:8)۔ کیونکہ دہ یکی خُدا کے لئے ہوتی ہے (احبار 27:30-34)، وہ اِس کے نہ دینے کو اُسے ٹھگنا کہتا ہے (ملاکی 3:8)۔ آج کے دور میں دہ یکی کلیسیائی خزانے میں دینی چاہئے تا کہ خدمت کے کام کی معاونت ہو نیز کلیسیا میں بیواؤں اور یتیموں کی بھی۔ (اعمال 6:1-3)۔ کیونکہ کُچھ لاویوں کے طور پر کام کرتے ہیں، جیسے کہ خُدا کے کلام کی تعلیم دینا (خروج 18:20؛ استعثنا 24:8؛ دُوسرا تواریخ 15:3؛ عزرا 7:10)، اب کلیسیا کی مُنادی کا حصہ ہیں (اعمال 13:1؛ پہلا کرنتھیوں 12:28؛ افسیوں 4:11)۔ ہم دہ یکی پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ خُداوند یسوع مسیح نے خُود ہمیں اِس کا کہا ہے (متی 23:23)۔

نذرانے، کلیسیائی خزانے میں دیا جانے والا کوئی بھی ہدیہ ہے جو دہ یکی سے علیحدہ اور اُس کے اوُپر ہوتا ہے۔ یہ اپنی آزاد مرضی سے دیا جاتا ہے اور کوئی ضروری امر نہیں ہوتا۔

(دُوسرا کرنتھیوں 9:7): ''جِس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے''۔

ناداری کی حالت میں دینے کی یسوع نے تعریف کی (مرقس 12:42-44؛ لوقا 21:2-4)، اور اُس نے شاگردی اور کاملیت کے لئے یہ سکھایا (لوقا 14:33؛ متی 19:21)۔ اِس پر عمل درآمد نئے عہد نامے کی کلیسیاؤں نے اپنی مرضی سے کیا (اعمال 2:44-45; 4:34-37؛ دُوسرا کرنتھیوں 8:1-4)۔

نمبر 21: سکول کی سرگرمیاں:

ہم سکول کے طالبعلموں کا شو، رقص، رقص کی کلاسیں، تھیٹر، اور سکول کی ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے خلاف ہیں جو اُن کے مذہبی اصُولوں کے خلاف ہوں یا بطور جھوٹی مذہبی تعلیمات کے طور سکھائی جاتی ہوں۔ (امثال 22:6)۔ ہم سکول کے طالبعلموں کا زبردستی ایسی مخلُوط سرگرمیوں میں حصہ لینے کے خلاف ہیں جس میں لڑکے اور لڑکیاں مل جُل کر پیرا کی، کسرتی ورزشیں، کسی بھی قسم کا کھیل، اور دیگر کسرتی مشقیں کرتے ہیں اور جس میں غیر اخلاقی لباس پہنے جاتے ہوں اور جسم کی نمائش ہوتی ہو (خرُوج 20:26؛ امثال 22:6؛ متی 5:28)۔ ہم سکول کے طالبعلموں کا ایسی کلاسوں میں شامل ہونے خلاف ہیں جس میں، صحت کی کلاسوں کی آڑ میں مخلُوط سطح پر جنسی تعلیم

سکھائی جاتی ہو، یا فلمیں یا لیکچر دئے جاتے ہوں جو غیر اخلاقی اطوار کو فروغ دیتے ہوں۔

ہم اِس امر کے بھی خلاف ہیں کہ سکول کے طالبعلموں کو ایسے لوگوں کو سُننے پر مجبور کیا جائے یا اُن سے سکھایا جائے جو شادی کے بدھن سے باہر کسی بھی قسم کی جنسی سرگرمی کو تحریک دیتے ہوں کیونکہ صرف شرعی طور پر میاں بیوی کا جنسی تعلق ہی ایسا رشتہ ہے جس کی خُدا نے اجازت دی ہے۔

نمبر 22: کرسمس:

کرسمس کے بارے میں کہیں بھی بائبل مُقدس میں نہیں سکھایا گیا۔ نہ ہی یسوع نے اور نہ شاگردوں نے اور نہ ہی نیئے عہد نامے کی کلیسیاؤں نے کبھی یہ منایا اور اِس لئے ہم ہر رُکن سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اِس سے کوئی سروکار نہیں رکھے گا۔ یہ یسوع کی سالگرہ نہیں ہے اور یہ بُت پرستی کی ابتدا رکھتا ہے۔ اِس کے پھل عیش وعشرت، شراب نوشی، جھوٹ اور زناکاری (بابا کرسمس) ہے۔ نیز یہ بُت پرستی کی روایات ہیں جیسے کہ کرسمس ٹری، سرسبز اور اکس بیل، اِن میں سے کوئی بھی خُدا خوفی کی چیزیں نہیں ہیں اور ہر مخلص مسیحی کو اِس سے گُریز کرنا چاہئے۔

نمبر 23: انسان کی تخلیق اور اُس کی گُمراہی:

ابتدا میں خُدا نے انسان کو بے خطا، معصوم اور پاک بنایا (پیدائش 1:31؛1:27)، لیکن نافرمانی کے گُناہ کے سبب، آدم اور حوا نے نیک و بد کی پہچان کو اجازت دی اور اپنی پاک اور بے خطا حالت سے گُمراہ ہو گئے۔ خُدا نے اُنہیں باغ عدن کی بہشت سے نکال دیا اور زمین کو لعنت دی کہ اُس پر اُونٹ کٹارے اُگیں (پیدائش 18-3:17)۔ تب سے انسان غیر کامل دُنیا میں رہ رہا ہے، ہمیشہ سے موجود نیک و بد کی پہچان کے ساتھ اور سب انسان شریر ہیں، جیسے کہ، ''سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں'' (رومیوں 3:23؛ رومیوں 5:12)۔ اِس لئے سب انسانوں کو اب نجات کی ضرورت ہے۔

نمبر 24: یسوع مسیح کی آمدِ ثانی:

یہ حقیقت کہ یسوع شخصی طور پر دُوسری بار پھر آئے گا، یہ خُود خُداوند یسوع کے الفاظ نے واضح طور پر سکھایا (متی 24:30؛ مرقس 13:26؛ لوقا 21:27؛ یوحنا 14:3)، نیز فرشتے نے (اعمال 1:11)، اور شاگردوں اور دُوسروں نے ابتدائی مسیحی کلیسیاؤں میں سکھایا (پہلا

کرنتھیوں 11:26؛ پہلا تھسلنیکیوں 4:16-17؛ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7-8؛ طیطس 2:13)۔ اِس لئے خُدا کے فرزند، اشتیاق سے اور اُمید کے ساتھ اِس جلالی واقعہ کی راہ تکتے ہیں۔

اُس کی آمدِ ثانی پر یسوع اُن سب رتھوں کو آگ سے ہلاک کرے گا جو یروشلیم پ چڑھائی کے لئے اکٹھے ہوئے ہوں گے (زکریاہ 14:1-5;14:12-15؛ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7-9؛ دُوسرا پطرس 3:10-12؛ مُکاشفہ 19:11-16)، وہ اِس موجودہ دور کے آخری دن راستبازوں کو جِلائے گا (یوحنا 6:39-40;6:44;6:54;11:24)، اور اور وہ جو زندہ ہونگے اور باقی بچیں گے وہ تبدیل ہو جائینگے (پہلا کرنتھیوں 15:51-52)، اور بادلوں میں اُڑ کر اُسے جا ملیں گے (پہلا تھسلنیکیوں 4:16-17)۔ یسوع کی یہ آمدِ ثانی اِس موجودہ دور کا خاتمہ کرے گی اور زمین پر یسوع مسیح کی ایک ہزار برس کے لئے بادشاہی قائم کرے گی۔

نمبر 25: مُردوں کا جی اُٹھنا:

کلام مُقدس ہمیں سکھاتا ہے کہ وقت آئے گا جب مُردے جی اُٹھیں گے (ایوب 14:12؛ دانی ایل 12:2؛ یوحنا 5:28-29)۔ راستباز مُردے ہمیشہ کی زندگی کے لئے جی اُٹھیں گے (دانی ایل 12:2) اِس موجودہ دور کے آخری دن جب یسوع واپس آئے گا (متی 24:29-31؛ مرقس 13:24-27؛ یوحنا 6:39-40;6:44;6:54;11:24؛ پہلا تھسلنیکیوں 5:15-18)، اور ناراست مُردے یسوع مسیح کے ہزار سالہ دور کے بعد جی اُٹھیں گے (مُکاشفہ 20:5)، عدالت کے واسطے (مُکاشفہ 20:11-13) اور آگ کی جھیل کے واسطے (مُکاشفہ 20:15;21:8)۔

نمبر 26: یسوع مسیح کا ہزار سالہ دور:

جب یسوع دُوسری بار واپس آئے گا تو وہ زمین پر اپنی سلطنت قائم کرے گا اور اپنے مُقدس لوگوں کے ساتھ ایک ہزار برس کے لئے حکومت کرے گا (مُکاشفہ 20:4;20:6)۔ اِس عرصے کے دوران، ابلیس، شیطان کو اتھاہ گڑھے میں بند کر دیا جائے گا (مُکاشفہ 20:1-3) اور اِس لئے کوئی لڑائی نہ ہوگی (یسعیاہ 2:4)۔ اور اُس نئے یروشلیم کے باہر زمین پر بہت سے لوگ بھی ہزار سالہ دور میں زندگی گزار رہے ہونگے (زکریاہ 14:16-19، مُکاشفہ 22:14-15 ;20:7-9)۔ ایک ہزار برس کے خاتمے پر، شیطان کو اتھاہ گڑھے سے کھول دیا جائے گا اور وہ سب قوموں کو مُقدس لوگوں کے خلاف اکٹھا کرے گا، لیکن وہ آگ سے بھسم ہو جائینگے (مُکاشفہ 20:7-9)۔

نمبر 27: ناراستوں کی حتمی عدالت:

جب یسوع مسیح کا ہزار سالہ دور اختتام کو پہنچے گا، تو سب ناراست مُردوں کا جی اُٹھنا ہوگا، جو اپنی حتمی عدالت کے لئے سفید تخت کے سامنے لائے جائیں گے (مُکاشفہ 12-20:11)۔ شیطان، ابلیس خُود بھی آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا (مُکاشفہ 20:10)، موت اور عالم ارواح کے ساتھ (مُکاشفہ 20:14)، اور وہ سب جن کے نام کتاب حیات میں لکھے نہیں ہونگے اُن کو بھی آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا (مُکاشفہ 20:15;21:8)۔

نمبر 28: نیا آسمان اور نئی زمین:

جب یسوع مسیح کا ہزار سالہ دور ختم ہو جائے گا، تو خُدا نیا آسمان اور نئی زمین بنائے گا جس پر سب راستباز ہمیشہ کی زندگی گُزاریں گے (زبور 37:11؛ یسعیاہ 65:17؛ متی 5:5؛ دُوسرا پطرس 3:13؛ مُکاشفہ 7-21:1)۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan